غزلیں

ڈاکٹر رونق شہری

○

عیّار دوستوں سے کنارہ ملا ہمیں
کمزور دشمنوں کا سہارا ملا ہمیں

دستِ دُعا دراز بھی ہم سے نہ ہوسکے
جب تک نہ مانگنے کا اشارہ ملا ہمیں

پلکوں پہ اس کو روک لیا تھا بہ شکل اشک
اک دن وہ آسماں پہ ستارہ ملا ہمیں

اوراقِ منتشر کے مماثل تھی جو حیات
اس زندگی کا ایک شمارہ ملا ہمیں

بچوں کی عادتوں میں بھی موجود ہم رہے
جینے کا چلئے کوئی سہارا ملا ہمیں

ہم کس کی راہ دیکھتے ہیں پھر تہی تہی
مطلوبِ چشم تھا جو نظارا ملا ہمیں

اپنی جگہ پہ رہتے ہوئے بھی فرار سا
جو بھی ملا وہ خوف کا مارا ملا ہمیں

دونوں کو تھی ضرورت تسکین اس لیے
گرداب تم کو اور کنارا ملا ہمیں

اشرفی لائبریری، نزد کڈس گارڈین اسکول، جھریا، دھنباد، موبائل: 8434707170

عطآءالرحمٰن قاضی

○

محبتوں کا تسلسل دلوں میں رکھ لینا
کہانیوں کا دریچہ، شبوں میں رکھ لینا

اداسیوں کو سجانا اُجاڑ کمروں میں
فنا کا خوف گھنے جنگلوں میں رکھ لینا

پکارتا ہے زمانوں کی دوریوں سے کوئی
گئی رتوں کی اُڑانیں پروں میں رکھ لینا

جو ہوسکے تو سسکتی زمیں کا حصّہ بھی
فلک پہ اُڑتی ہوئی چھاگلوں میں رکھ لینا

کسی چنبیلی سے، چھاجوں برستی بارش میں
اُٹھا کے یاد کی گٹھڑی گھروں میں رکھ لینا

کھنڈر میں گونجتے لمحوں کا کرب پھیلا ہے
سکوت.... بھید بھری شعلوں میں رکھ لینا

مین روڈ، محلّہ شریف پورہ، عارف والا، ضلع پاکپتن (پنجاب)، پاکستان